ملک وزیر غازی ایڈووکیٹ (ملتان)

بھارت سے مذاکرات ناممکن

لوحِ تاریخ پر لکھا ہوا
یہ فرمانِ وقت
اٹل ہے، انمٹ ہے
کہ استعمار
شہر برباد کرتا ہے، بستیاں اُجاڑتا ہے
آبادیاں لوٹتا ہے
ملکوں کو تاراج کرتا ہے
انسانوں کو خاک و خون میں تڑپاتا ہے
اپنی فتح کا جشن مناتے ہوئے
رقصِ بسمل سے لطف اندوز ہوتا ہے

....

ایسے جاں گسل مرحلوں پر ملت اسلامیہ
امپریلزم کے سامنے
کھڑی ہوتی رہی ہے
استبداد کے سامنے
باطل کے آگے
اس نے کبھی رکوع و سجود نہیں کیا
وہ ہمیشہ حالتِ قیام میں رہی
وہ غدائی فوجدار بن کر شاہوں کے کرّ و فر کو مٹاتی رہی

....

آخر اسلام نے ہی بتانِ عجم کو توڑا تھا
اسلام نے ہی تختِ قیصر الٹا تھا
اسلام نے ہی تاتاریوں کے سیلاب کو روکا تھا
صلاح الدینؒ نے ہی یورپ کے غرور کو پاش پاش
کیا تھا
دینِ محمدؐ نے کمیونزم کے طنطنے کو زمیں بوس کیا تھا

....

۱۱ رستمبر کو
اچانک یہ کیا ہو گیا؟
مغرب سے
کراں تا کراں
افق تا افق
طوفان اٹھنے لگے
ظلم کی، مکر کی
آندھیاں چھانے لگیں
صنم کدۂ فرنگ

استعمارِ مجسم

دانت پیسنے لگا، دھمکانے لگا

غرانے لگا، چنگھاڑنے لگا

شیاطین ارض جلو میں لئے

اس نے ملت پہ یلغار کر دی

پھر اک جاں گداز منظر

چشمِ عالم نے دیکھا

کہ ایک حاکم جو تیغوں کے سائے میں پلا تھا

ظلم کے روبرو

راکھ کا ایک ڈھیر تھا

نتیجہ؟

ملت افغان پارہ پارہ شُد

س کے کہسار اب نگوں سار ہیں

اس کی وادیاں پامال ہیں

اس کی آبرو لٹ گئی ہے

آسماں راحق بود گر خوں ببارد بر زمیں

برزوالِ ملک ''ملا عمر'' امیر المؤمنیں

....

اب سامراج مجبور کر رہا ہے

کشمیر پر بھارت سے مذاکرات کرو

لیکن بھارت سے ڈائیلاگ ناممکن!

وجہ؟

پاکستان برسرِ حق ہے اور بھارت ظالم!

....

خدا گواہ ہے کہ

پاکستان اپنی قوت سے واقف ہے

پاکستان کے بحر و بر میں طوفان پلتے ہیں

پاکستان کا عزم جواں ہے

پاکستان کی فوج عظیم ہے

پاکستان کا ہر عسکری سیف اللہ ہے

پاکستان کا ہر فرد ناقابلِ تسخیر ہے

پاکستان کا اسلحہ جدید ہے

پاکستان کا ایٹم بم؟

اللہ کی برہان ہے

پاکستان باطل سے کبھی نہیں دبے گا

پاکستان بھارت کے سامنے سرکشیدہ چلے گا

لہذا مذاکرات چہ معنی دارد؟

η η γ γ φ φ